

اللَّهُ الصَّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ

ہیں جو (نہ حق سنتے ہیں نہ حق کہتے ہیں اور حق کو حق) سمجھتے بھی نہیں ہیں ۵ اور اگر اللہ ان میں کچھ بھی خیر (کی طرف

فِيهِمْ خَيْرًا لَّا أَسْمَعَهُمْ ط وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

رغبت) جانتا تو انہیں (ضرور) سنا دیتا، اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) اگر وہ انہیں (حق) سنا دے تو وہ (پھر بھی) روگردانی کر

مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

لیں اور وہ (حق سے) گریز ہی کرنے والے ہیں ۵ اے ایمان والو! جب (بھی) رسول (ﷺ) تمہیں کسی کام کیلئے بلائیں جو تمہیں

وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ؕ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

(جاودانی) زندگی عطا کرتا ہے تو اللہ اور رسول (ﷺ، دونوں) کی طرف فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیتے ہوئے (فوراً) حاضر ہو جایا کرو؛ اور جان لو کہ اللہ

يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

آدی اور اس کے قلب کے درمیان (شانِ قربتِ خاصہ کے ساتھ) حائل ہوتا ہے اور یہ کہ تم سب (بالآخر) اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے ۵

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

اور اس فتنہ سے ڈرو جو خاص طور پر صرف ان لوگوں ہی کو نہیں پہنچے گا جو تم میں سے ظالم ہیں (بلکہ اس ظلم کا ساتھ دینے والے

خَاصَّةً ؕ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور اس پر خاموش رہنے والے بھی انہی میں شریک کر لئے جائیں گے) اور جان لو کہ اللہ عذاب میں سختی فرمانے والا ہے ۵

وَإِذْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فَعَلَيْكُمُ الْمِيقَاتُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٦﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم (کی زندگی میں عداوت) تھوڑے (یعنی اقلیت میں) تھے ملک میں دے ہوئے تھے اتم اس بات سے (بھی) خوفزدہ رہتے تھے کہ (طاقتور) لوگ

تَخَافُونَ أَنَّ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاعْلَمُوا أَنَّهُمْ لَا يَخَافُونَ اللَّهَ ۚ إِنَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٧﴾

تمہیں اچک لیں گے ۲، پس (ہجرتِ مدینہ کے بعد) اس (اللہ) نے تمہیں (آزاد اور محفوظ) ٹھکانا عطا فرمادیا اور (اسلامی حکومت و اقتدار کی صورت میں) تمہیں اپنی مدد سے

بِنَصْرِهِ وَرِزْقِكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٨﴾

قوت بخش دی اور مواغات، اموالِ غنیمت اور آراءِ معیشت کے ذریعے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے روزی عطا فرمادی تاکہ تم اللہ کی بھرپور بندگی کے ذریعے اس کا شکر بجالا سکو ۵